DATE: ______ اسلامیات DAY: ______

س ۱: توحید کی تعریف کریں جو اسلام کی بنیاد ہے۔ اس کی اہمیت اور انفرادی زندگی اور معاشرے پر اس کے کیا اثرات ہیں وضاحت کریں۔

توحید کی تعریف:-

توحید کے ظاہری اور باطنی معنی خدا تعالیٰ کی واحدنیت کو تسلیم کرنا ہے۔ جو کہ "وحد" سے ماخوذ کیا گیا ہے۔ قرآن پاک میں اگرچہ توحید کا لفظ بیان نہیں کیا گیا مگر یہ احادیث مبارکہ میں موجود ہے۔

اسلامی عقیدہ کے مطابق "الٰہ" سے مراد اللہ ہے اور لا الٰہ الا اللہ اس بات کا اعلان کرتا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہی تمام جہانوں کا خالق اور مالک ہے وہ یکتا ہے۔

توحید اسلام کی بنیاد ہے اس کو مانے بغیر کوئی بھی دائرہ اسلام میں داخل نہیں ہو سکتا ہے۔ قرآن پاک میں اللہ پاک کی یکتائی بیان کی گئی ہے۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

ترجمہ: "کہہ دو اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے اس کا کوئی شریک نہیں نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اس کی اولاد ہے اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے۔"

Date: ____________ Day: ____________

توحید کی اقسام :-

توحید کی تین اقسام ہیں۔

(۱) توحید فی الذات (۲) توحید الصفات (۳) توحید فی الافعال

(۱) توحید فی ذات :-

اس سے مراد یہ ہے کہ اللہ اپنی ذات میں اکیلا ہے اس کا کوئی خاندان نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی قبیلہ برادری نہیں۔ وہ ہر چیز پر قادر مطلق ہے۔ ہمارے حواس خمسہ اس کی ذات کا ادراک نہیں کر سکتے وہ ماورا اور لطیف ہے اس کی کوئی مثال نہیں ہے مثال اس کائنات میں اس کی دی جاتی ہے جس کا کوئی مثل ہو مگر کائنات خود اس کی بنائی ہوئی ہے وہ دونوں جہانوں کا خالق اور مالک ہے۔ ارشاد ہے

لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ

ترجمہ :- اس کے مثل کوئی شی نہیں

اس کی ذات بے مثل ہے اس کو کوئی دیکھ نہیں سکتا۔ ایک دفعہ حضرت موسیٰ نے اللہ پاک کو دیکھنے کی خواہش ظاہر کی تو اس پر اللہ نے کہا تو سامنے والی پہاڑی کو دیکھ اگر وہ برقرار رہی اپنی جگہ تو تو مجھے دیکھ سکتا ہے۔ جب اللہ پاک جلوہ فروز ہوئے تو وہ سرمہ بن گئی اور حضرت موسیٰ غش کھا کر گر پڑے۔

Date: Day:

توحید فی الصفات:۔

اس سے مراد یہ ہے کہ خدا تعالیٰ اپنی صفات میں یکتا ہے۔ جو صفات رب کریم میں موجود ہیں وہ کسی اور میں نہیں ہیں۔

وہ خالق ہے مالک ہے رحمان ہے رحیم ہے کریم ہے عظیم ہے، الرزاق ہے الوھاب ہے الفتاح ہے العلیم ہے۔ الجبار ہے، السمیع البصیر ہے نیز وہ ہر شے پر قادر مطلق ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے

ان اللّٰہ علی کل شئی قدیر

ترجمہ: "اللّٰہ ہر چیز پر قادر ہے۔"

توحید فی الافعال:۔

اس کے افعال میں وہ تنہا ہے۔ وہ اکیلا ہی اس کائنات کا نظام چلا رہا ہے ہر شے اس کے قبضے میں ہے دن اور رات اس کے لیے ہر کی آتے ہیں وہ موسموں کو بدلنے اور کائنات کو چلانے والا ہے۔ اس کا کوئی مددگار نہیں۔ وہ سب سے اعلیٰ اور برتر ہے۔ وہ جس کو چاہے زندگی دے جس کو چاہے زندگی لے قرآن پاک میں ارشاد ہے۔

لَہٗ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

ترجمہ: "آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہت اسی کے لیے ہے وہ

DATE: DAY:

"زندگی کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے"

قرآن مجید میں توحید کی اہمیت

ترجمہ: "تمہارا خدا ایک ہے اس رحمٰن اور رحیم کے سوا کوئی معبود نہیں ہے"

ترجمہ: اگر زمین اور آسمان میں اللہ کے سوا کوئی اور خدا بھی ہوتا تو اس کا نظام بگڑ جاتا۔

انفرادی زندگی میں توحید کے اثرات۔

(i) خودداری اور عزت نفس:-

توحید پر ایمان رکھنے سے انسان میں خودداری پیدا ہوتی ہے۔ جب اس کو یقین ہوتا ہے کہ اس کا خدا ایک ہے اسے اسی کے آگے جھکنا ہے۔ وہ خالق مالک ہے وہی سب کچھ عطا کرنے والا ہے باقی سب اسی کی مخلوق ہے تو وہ لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلانے سے گریز کرتا ہے۔

(ii) عاجزی انکساری:-

عقیدہ توحید انسان میں عاجزی اور انکساری پیدا کرتا ہے وہ جانتا ہے اس کا مالک اللہ ہے وہ ہی سب سے بڑا ہے بادشاہت اسی کی ہے اس سے انسان میں عاجزی اور انکساری کا جذبہ پیدا ہوتا ہے اور غرور اور تکبر پیدا نہیں ہونے دیتا کیونکہ اللہ ہی اکبر ہے اور سب کچھ اسی کا دیا ہوا۔

(۱۵) اطمینانِ قلب :-

توحید سے اطمینانِ قلب پیدا ہوتا ہے وہ ہمیشہ اللہ کی رضا میں خوش رہتا ہے۔ کیونکہ اللہ انسان کی شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہے وہ بہتر جانتا ہے کہ اس کے بندے کے لیے کیا ضروری ہے۔ جب انسان اللہ کی ذات پر یقین کرتا ہے تو ذہنی طور پر مطمئن ہوتا ہے

(۱۶) تقویٰ اور پرہیزگاری :-

اللہ پر یقین رکھنے سے انسان برائیوں سے بچ سکتا ہے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ اللہ اسے دیکھ رہا ہے وہ اپنے آپ کو برائیوں سے دور رکھتا ہے۔

اجتماعی زندگی پر توحید کے اثرات

(۱) اخوت اور مساوات :-

توحید ابنائے آدمؑ کو اخوت اور مساوات کا درس دیتی ہے۔ کہ خدا ایک ہی ہے سب اس کی مخلوق ہے۔ اللہ نے حضرت آدمؑ کو پیدا کیا ہے ہم سب انکی ہی اولاد ہے اور سب آپس میں برابر ہیں۔

(۱۱) عالمگیر معاشرہ :-

توحید سے عالمگیر معاشرہ وجود میں آتا ہے۔ اگر تمام لوگ خدا پر ایمان لے آئیں تو وہ آپس کے اختلافات ختم کر کے معاشرے میں امن سے رہ سکتے ہیں۔

Date: ____________ Day: ____________

عالمی امن :-

توحید سے عالمی امن قائم ہو سکتا ہے آجکل
معاشرے میں لوگ مذہب کے نام پر قتل وغارت
عام ہے فلسطین میں جاری شدہ جنگ اس بات
کا ثبوت ہے کہ دو قوموں کے مختلف مذہب کی بنا
پر وہ ایک دوسرے کے ساتھ رہنے پر رضامند نہیں
اگر دونوں ایک ہی دین پر یقین رکھتے ہوں اور
ایک ہی خدا کو مانتے ہوں تو معاشرہ قتل وغارت
سے بچ سکتا ہے۔

سوال نمبر 2 :-

نماز کی مختلف اقسام اور معنی بیان کریں۔
نیز نماز کے روحانی، اخلاقی، سماجی اثرات بیان کریں۔

نماز کے معنی :-

نماز اردو اور فارسی زبان کا لفظ ہے تاہم عربی میں
نماز کے لئے "صلوٰۃ" کا لفظ استعمال ہوا ہے۔ جس کا
مطلب ہے دعا، مغفرت یا رحمت۔ شرعی اصطلاح
میں اس سے مراد اللہ سے دعا کرنا ہے۔ اور اس کا قرب
حاصل کرنا ہے۔ نماز رکوع، سجود، تشہد، ثناء،
قرأت اور دعا وغیرہ پر مشتمل ہے۔

نماز اسلام کا دوسرا ستون ہے اسلام میں نماز کو جو
اہمیت حاصل ہے وہ کسی دوسرے عمل کو نہیں قرآن
پاک میں بھی بار بار نماز کا ذکر آیا ہے۔

Day:

Date:

نماز کی اہمیت قرآن اور احادیث میں :-

نماز ہر عاقل اور بالغ پر فرض ہے نماز پہلی امتوں پر بھی فرض رہی ہے۔ قرآن اور احادیث میں نماز کی تاکید کی گئی ہے۔

ان الصلوٰۃ تنھی عن الفحشاء والمنکر۔

ترجمہ :- "نماز بے شک بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے"

حافظو علی الصلوٰت۔

ترجمہ :- "نماز کی ~~حفا~~ حفاظت کرو"

واستعینو بالصبر والصلوٰت وانھا لکبیرۃ علی الخاشعین۔

ترجمہ :- "ہر حال میں نماز اور صبر کے ساتھ کام لو۔ بلاشبہ نماز پڑھنا گراں ہے"

نماز کی مختلف اقسام :-

نماز کو چار انواع میں تقسیم کیا گیا ہے۔

(i) فرض (ii) واجب نماز (iii) سنت (iv) نوافل

(1) فرض نماز :-

فرض نمازیں وہ ہیں جو جن کی ادائیگی میں غفلت یا کوتاہی کا ذمہ دار انسان خود ہے فرض نمازیں دو طرح کی ہیں۔ "فرض کفایہ" اور "فرض عین"

DATE: ____________ DAY: ____________

فرض عین :۔ یہ فرض عین کو انفرادی طریقہ سمجھا جاتا ہے جس کی ادائیگی ضروری ہے ۔ فرض عین : فجر، ظہر، عصر، مغرب، عشاء ۔

فرضِ کفایہ :۔ فرضِ کفایہ مسلم معاشرے پر فرض ہے اگر معاشرے میں کوئی ایک بھی ادا کر دے تو اس کا ثواب سب کو مل جاتا ہے جیسا کہ نمازِ جنازہ ۔

(ii) **واجب نمازیں :۔**

واجب نمازوں میں عیدین کی نماز اور نمازِ وتر شامل ہے

(iii) **سنت نمازیں :۔**

وہ نمازیں جو ہمارے پیارے نبی نے ادا کیں ۔
اس کی دو اقسام ہیں سنتِ موکدہ اور غیر موکدہ ۔
سنتِ موکدہ : جس کو ترک کرنا گناہ ہے ۔
سنتِ غیر موکدہ : جس کو ترک کرنا گناہ نہیں ہے

(iv) **نوافل نمازیں :۔**

وہ نمازیں جنہیں کوئی پڑھ لے تو ثواب اور اگر نہ پڑھے تو گناہ نہیں ۔
* نماز چاشت، اشراق، اوابین، نمازِ تہجد، نمازِ استخارہ نماز الوضو، نماز توبہ، نماز کسوف اور خسوف شامل ہیں ۔

(1) **نماز کے روحانی زندگی پر اثرات :۔**

(ا) **اللہ سے رابطہ :۔**

نماز قائم کرنے سے اللہ تعالیٰ کے ساتھ ایک رابطہ استوار ہو جاتا ہے جو کہ اس کے بندے کے دل میں اپنے رب کی محبت کو حقائق رکھتا ہے ۔ ارشاد ہے
ترجمہ : "یقیناً تم میں سے جب کوئی نماز پڑھتا ہے تو

DATE: ____________ DAY: ____________

"وہ گویا اپنے رب سے چپکے چپکے باتیں کررہا ہوتا ہے"

(ii) **روحانی پاکیزگی :-**

نماز قائم کرنے سے انسان اپنے اندر سے موجود تمام برائیوں سے اجتناب کرتا ہے وہ اللہ کو خوش کرنے کی خاطر ہر وقت نیکی کے کاموں میں لگا رہتا ہے۔ جس سے اس کا دماغ برائیوں سے دور رہتا ہے

ان الصلوٰۃ تنھی عن الفحشاء والمنکر۔

ترجمہ :- "بے شک نماز بے حیائی اور برائی کے کاموں سے روکتی ہے"

(iii) **باعثِ مغفرت :-**

نماز پڑھنے سے انسان کے گناہ جھڑ جاتے ہیں۔ حضورؐ نے ایک دفعہ درخت کی ایک خشک ڈالی کو ہلایا تو اس کے پتے جھڑنے لگ گئے حضرت سلمان فارسی پاس کھڑے ہوئے تھے آپؐ نے فرمایا جب کوئی شخص نماز پڑھتا ہے تو اس کے گناہ بھی اسی طرح جھڑ جاتے ہیں۔

(iv) **سرخروئی کا حصول :-**

نماز دنیا اور آخرت میں انسان کو کامیابی سے ہمکنار کرتی ہے جس کے نتیجے میں وہ اپنے اللہ کے سامنے سرخرو ہو جائے گا۔

(2) نماز کے اخلاقی زندگی پر اثرات

Date: ______ Day: ______

(i) **نظم و ضبط :-**

نماز کی پابندگی انسان میں نظم و ضبط پیدا کرتی ہے۔ وہ پانچ وقت کی نماز صحیح وقت پر ادا کرتا ہے تو اس میں نظم و ضبط پیدا ہوتا ہے

(ii) **احساس ذمہ داری :-**

نماز پڑھنے سے انسان میں ذمہ داری پیدا ہوتی ہے کہ وہ جانتا ہے کہ جس پاک ذات نے اس کو پیدا کیا ہے اس کے کوئی حقوق بھی ہیں جو انسان کو پورے کرنے ہیں لہذا وہ خدا کے سامنے جھک جاتا ہے۔

(iii) **پاکیزگی و طہارت :-**

پانچ وقت نماز کی پابندگی سے انسان اپنے آپ کو صاف رکھتا ہے پانچ وقت صاف ستھرے کپڑے پہن کر وضو کر کے وہ اپنے رب کے سامنے جھکتا ہے۔

(ب) **نماز کے سماجی زندگی پر اثرات :-**

(i) **ملت ایک پلیٹ فارم پر :-**

پنج گانہ نماز سے نماز لوگ ایک مسجد میں اکھٹے ہو کر اللہ کی عبادت کرتے ہیں۔ مسلمان شانہ بشانہ اپنے رب کے آگے حضور پیش ہوتے ہیں۔ تمام مسلمانوں کا قبلہ ایک ہی ہوتا ہے۔

(ii) **باہمی دکھ میں شریک :**

نماز کا ایک یہ بھی فائدہ ہے کہ ایک دوسرے کے حالات سے آگاہی ملتی رہتی ہے لوگ ایک دوسرے کے دکھ اور غم میں

Date: ____________ Day: ____________

شریک ہوتے ہیں۔ دُکھوں خوشیوں میں ان کے ساتھ ہوتے ہیں۔

(iii) **باہمی مساوات:۔**

جب نماز لوگ کندھے سے کندھا ملا کر خدا کے حضور حاضر ہوتے ہیں تو رنگ، نسل، امیر، غریب، اعلیٰ، ادنیٰ، حاکم اور محکوم کی تمیز ختم ہو جاتی ہے اس وقت خدا ہی حاکم ہوتا ہے جس کے آگے سب لوگ سجدہ کرتے ہیں۔